



سوال

محرم کا جوتے یا جرابیں پہننا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر محرم مرد یا عورت جاتے یا جرابیں جہالت کی وجہ سے یا جلنتے ہوئے یا بھول کر پہن لے تو کیا اس سے احرام باطل ہو جائے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مرد کے لیے سنت یہ ہے کہ وہ حالت احرام میں جوتے استعمال کرے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

(بحرم احد فی ازار ورواء و نعلین) (تخصیص البحر: 2/237)

"محرم کو چلیبے کہ وہ چادر، تہبند اور جوتوں میں احرام باندھے۔"

لہذا افضل یہ ہے کہ احرام میں جوتے استعمال کئے جائیں تاکہ محرم کانتوں، گرمی اور سردی وغیرہ سے بچ سکے، اگر کوئی احرام میں جوتے استعمال نہ کرے تو پھر بھی کوئی حرج نہیں، اگر کسی کے پاس جوتے نہ ہوں تو وہ موزے بھی استعمال کر سکتا ہے لیکن اس مسئلہ میں اہل علم میں اختلاف ہے کہ وہ ان کو کاٹے یا نہ کاٹے؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا:

(من لم یجد نعلین فلیس نعلین ویقطعہما اسئل من النعلین) (صحیح البخاری: 1/1542 و صحیح مسلم: 1/177) (بخاری: 1/177)

"جوتے شخص نہ پائے تو وہ موزے پہن لے اور انہیں دونوں ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے۔"

لیکن یہ بھی حدیث سے ثابت ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر عرفات میں خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے آپ نے حکم دیا کہ جس کے پاس جوتے نہ ہوں، وہ موزے پہن لے اور اس موقع پر آپ نے انہیں کلٹنے کا حکم نہیں دیا، اس وجہ سے اس مسئلہ میں اختلاف ہے۔ بعض علماء کی رائے یہ ہے کہ پہلا حکم منسوخ ہے، لہذا محرم موزوں کو کلٹنے کے بغیر استعمال کر سکتا ہے جبکہ بعض دیگر علماء کا یہ کہنا ہے کہ پہلا حکم منسوخ تو نہیں ہے، لیکن کاٹنا واجب نہیں بلکہ مستحب ہے، کیونکہ عرفات میں آپ نے اس سے سکوت فرمایا۔ زیادہ راجح بات ان شاء اللہ یہ ہے کہ کلٹنے کا حکم منسوخ ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب عرفات میں خطبہ ارشاد فرمایا تو اس میں دیہاتی اور شہری علاقوں کے لوگوں کا ایک جمعہ مغفیر موجود تھا جو کہ مدینہ میں اس وقت موجود نہ تھا جب آپ نے انہیں کلٹنے کا حکم دیا تھا۔ لہذا اگر کاٹنا واجب یا مشروع ہوتا تو آپ اسے امت کے اس ہم غنفر کے سامنے جبرور بیان فرما دیتے، لیکن

